© rasailojaraid.com

ان دنوں لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے افسوسناک واقعہ پر کتابیں آ رہی ہیں۔ ہماری پاک فوج نے مسجد اور جامعہ پر گولیاں برسائیں، آگ برسائی۔ ہم جب دشمن کو لاشیں واپس کرتے ہیں تو وہ قابل شناخت ہوتی ہیں۔ لیکن دارالحکومت میں ہم نے اپنے ہی لوگوں کی لاشیں نا قابل شناخت بنا دیں۔ اور ہم نے اپنے ہی لوگوں (جن میں زیادہ تر بچے اور عورتیں شامل تھیں) چہرے مسخ کر دیئے۔ جب فوج نے حملہ کیا تو پھر کوئی زندہ باہر نہیں آیا۔ یہ پاکستان کی تاریخ کا بدترین واقعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ وطن عزیز کو ایسے واقعات سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

مولانا زاہدالراشدی صاحب نے اس موضوع پر مختلف پہلوؤں پر اپنے تأثرات اور احساسات قلم بند کیے۔ ان کے مضامین اور کالم ماہنامہ ''الشریعہ''، روزنامہ ''اسلام'' اور روزنامہ ''پاکستان'' میں شائع ہوتے رہے ہیں۔

راشدی صاحب لکھتے ہیں:

''میری ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ اپنے مضامین اور کالموں میں متعلقہ مسئلہ کی معروضی صورت حال کی وضاحت کے ساتھ ساتھ اس کے بارے میں دینی نقطۂ نظر کو بھی متوازن انداز میں پیش کر دیا جائے۔''

اگر اس کتاب کو توجہ سے پڑھا جائے تو شاید آئندہ جامعہ حفصہ اور لال مسجد کا افسوس ناک واقعہ پیش نہ آئے۔ راشدی صاحب نے پس منظر اور پیش منظر کو بخوبی واضح کیا ہے۔ انھوں نے یہاں دین سے رہنمائی حاصل کی۔ انھوں نے جذباتی انداز اختیار نہیں کیا۔ اس واقعہ کو سمجھنے کے لیے یہ مفید کتاب ہے۔ (تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● کتاب: سورۃ کہف کی تفسیر کے تناظر میں دجّالی فتنہ کے نمایاں خدّ وخال　تصنیف: مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمہ اللہ

تحقیق جدید: حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ　　مرتب: حضرت مولانا غلام محمد صاحب مدظلہ

ضخامت: ۳۰۴ صفحات　　قیمت: درج نہیں　　ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

امام المحدثین حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری قدس سرہٗ کے شاگرد اور فن حدیث میں ان کے فلسفیانہ اور منطقی ذہنی پس منظر کے وارث وحامل مولانا سید مناظر احسن گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے قلمِ فیض رقم کی جلوہ نگاریاں محتاج تعارف وتبصرہ نہیں۔

زیر نظر کتاب درحقیقت مولانا مناظر احسنؒ کی سورۂ کہف کی ایک نہایت عجیب ومنفرد تفسیر ہے۔ مسلک سلف کا لحاظ، اصول مقررہ پر ثبات، روایت کی آبرو کا پاس، جدت اور جدیدیت کی فسوں کاریوں کا خیال، منطق اور فلسفہ کی مہیب گھاٹیوں کا نہایت باسہولت عبور، علم التاریخ، تاریخ بنی اسرائیل، یہود ونصاریٰ سے مکمل آگاہی، دجّال، یاجوج ماجوج اور سیدنا موسیٰ وخضر علیہما السلام کے ذکر پر مشتمل احادیث وتاویل کا کشید کردہ عطر اور خاص طور پر اپنے عظیم استاد سیدالامام انور شاہ کشمیری قدس سرہٗ کی عظیم علمی تحقیقات سے جابجا اقتباس۔ یہ اس کتاب کے محاسن حمیدہ اور ''مناظر حسنہ'' کی ایک نہایت ہی مختصر فہرست ہے۔

ایک ایسی اعلیٰ کتاب جو قاری کے دل میں علم کی شمع روشن کر دیتی ہے۔ راقم کے بس میں ہو تو جہاں جہاں اردو بولی جاتی ہے اس کتاب کو شاملِ نصاب کر دے۔

© rasailojaraid.com